مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے

''پنجاب قرآن بورڈ'' کی چیئرمین شپ سے استعفیٰ دے دیا

وفاق المدارس العربیہ پاکستان جامعہ خیر المدارس ملتان کے مہتمم حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے ''پنجاب قرآن بورڈ'' کی چیئرمین شپ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے نام لکھے گئے اُن کے استعفیٰ کا متن درج ذیل ہے :

''صوبہ پنجاب کی سابقہ حکومت نے قرآن کریم کی تعلیمات کے فروغ، قرآن کریم کی طباعت کے معیار کو بہتر بنانے اور قرآن کریم کے ضعیف نسخوں اور اوراق کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے'' پنجاب قرآن بورڈ'' کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا تھا جو بدستور کام میں مصروف ہے اور اپنے اہداف کی طرف پیش رفت کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں '' پنجاب قرآن بورڈ'' کی کارکردگی کی مفصل رپورٹ بھی شائع ہو چکی ہے۔

راقم الحروف '' پنجاب قرآن بورڈ'' کے قیام سے اب تک اس کے چیئرمین کے طور پر فرائض سرانجام دیتا آرہا ہے اور اب نئی منتخب حکومت کو اپنے فرائض سنبھالنے پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے دو گزارشات کرنا چاہتا ہے۔

ایک یہ کہ اس مفید اور بامقصد ادارے کو قائم رہنا چاہئے اور اسے زیادہ سے زیادہ مفید اور مؤثر بنانے کے لئے نئی حکومت کو بھی سنجیدگی کے ساتھ کوشش کرنی چاہئے۔ یہ کام صوبے کے عوام، نومنتخب حکومت اور پنجاب قرآن بوڈ کے ارکان کے لئے ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت ہوگا۔

اور دوسری گزارش یہ ہے کہ میں '' پنجاب قرآن بورڈ'' کے چیئرمین کی حیثیت سے موجودہ ذمہ داریوں سے اپنی دیگر مصروفیات کے باعث مستعفی ہو رہا ہوں، تاکہ حکومت کسی اور مناسب اور موزوں شخصیت کو اس ذمہ داری کے لئے منتخب کر سکے۔ منصبی ذمہ داریوں سے ہٹ کر ذاتی طور پر'' پنجاب قرآن بورڈ'' کے ساتھ میرا رضاکارانہ تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا اور میں اسے اپنے لئے باعث سعادت سمجھوں گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔''

واضح رہے کہ یکم دسمبر 2004ء کو'' پنجاب قرآن بورڈ'' کا قیام عمل میں آیا تھا، جس کے چیئرمین مولانا قاری محمد حنیف جالندھری اور تمام مکاتب فکر کے جید علماء کرام، قرآن کریم کے اشاعتی اداروں کے ذمہ داران، عوامی نمائندوں اور سرکاری افسران کو بطور رُکن نامزد کیا گیا تھا۔'' پنجاب قرآن بورڈ'' نے معیاری اور اغلاط سے پاک، قرآن کریم کی طباعت کے لئے کاغذ کا معیار مقرر کیا، صحیح طباعت کے لئے اقدامات کئے، قرآن مجید کے شہید نسخہ جات اور ضعف اوراقِ مقدسہ کی ری سائیکلنگ کا آغاز کروایا اور صرف ایک سال کے عرصہ میں تقریباً 15 لاکھ ٹن کاغذ ری سائیکل کیا گیا۔

صوبہ پنجاب کے متعدد اضلاع میں'' قرآن محل'' تعمیر کئے گئے۔ اہم شاہراہوں اور مقامات پر ضعیف اوراق اور شہید قرآنی نسخہ جات کی کلیکشن کے لئے گرین بکسز نصب کروائے گئے۔ لاہور میں 45 کنال قیمتی اراضی پر 79 کروڑ روپے کی لاگت سے'' قرآن کمپلیکس اور سیرت اکیڈمی'' کے عظیم الشان منصوبے کا آغاز ہوا، جس میں قرآن میوزیم، قرآن لائبریری، ریسرچ سنٹر کے علاوہ قرآن کریم اور سیرت طیبہ کے علوم اور مختلف عنوانات پر ایم.اے، ایم.فل اور پی.ایچ.ڈی.کی کلاسز بھی شروع کی جائیں گی۔

☆☆☆